© rasailojaraid.com

جناب ذاکر علی شاہ ـــــــ کویت

مولانا محترم جنہیں مرحوم و مغفور کہتے اور لکھتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے، کے متعلق کچھ لکھنا مجھ ناچیز کے بس کی بات نہیں۔ ان کی ذاتِ گرامی کے متعلق کچھ کہنا اور لکھنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔

اللہ تعالےٰ جل شانہٗ نے آپ کو علم و بصیرت سے نوازا ہے، آپ موت و حیات کے فلسفے سے اچھی طرح واقف ہیں، مجھ جیسا کم فہم اور کم علم آپ سے کیا عرض کر سکتا ہے۔

مولانا محترم کی رحلت سے مجھے شدید صدمہ ہوا ہے۔ اپنے والدِ محترم کی وفات کے بعد ہماری ان سے بڑی ڈھارس بندھی تھی۔ وہ نہ صرف ہمارے شفیق اُستاد، رہبر بلکہ روحانی طور پر بمنزلہ باپ کے تھے۔ والد محترم کے بعد ان کی رحلت میرے لیے صدمۂ عظیم ہے۔

یورپ مشرق بعید

ظفر احمد قاسم ـــــــ انگلینڈ

آج مانچسٹر میں ایک دوست کے گھر ہفتہ پہلے کا اخبار نظر سے گذرا، کلیجہ منہ کو آنے لگا، دماغ چکرا گیا۔ آہ! علم و عمل کا آفتاب غروب ہو گیا، علمی دُنیا سوگوار ہو گئی، اربابِ فضل و کمال غم و الم کے اتھاہ سمندر میں ڈوب گئے۔ مشائخ و اصحابِ طریقت اپنے عظیم مربّی و محسن سے محروم ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ع

زچشمِ آستین بردار و گوہر را تماشا کن

آنجناب سے کس انداز میں تعزیت کروں کہ پوری علمی دُنیا ہی قابلِ تعزیت ہے۔ (ظفر احمد قاسم / انگلینڈ)

غلام حبیب ـــــــ ہانگ کانگ

یہ خبر سُنکر بے حد صدمہ ہوا کہ دین کا ایک اور چراغ گُل ہو گیا۔ یعنی بہت ہی افسوس ہوا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ دین کا ستون تھے، یعنی کہ بہت بڑی ہستی کے مالک تھے۔ خداوند کریم سے دُعا ہے کہ مولانا صاحبؒ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین (غلام حبیب ہانگ کانگ)

جناب اختر راہی ـــــــ پارک

روزنامہ جنگ (لندن) سے حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر معلوم ہوئی، از حد افسوس ہوا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کی زندگی کے روشن نقوش کے اپنانے کی توفیق دے۔ آمین

دُنیا و آخرت میں وہی لوگ کامیاب و کامران ہیں جنہوں نے اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے وقف کیے رکھی اور یقیناً حضرت شیخ الحدیثؒ اسی بامراد گروہ میں شامل تھے۔ ان کے اُٹھ جانے سے دارالعلوم حقانیہ کی زندگی میں یقیناً خلا پیدا ہوا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی نوازشوں سے بھر دے آمین ـــــ آپ کے اس ذاتی صدمے میں حضرت مرحوم کے مجھ جیسے اَن گنت عقیدتمند برابر کے شریک ہیں۔

محمد خلیل اللہ ـــــــ تھائی لینڈ

مولانا صاحبؒ کی وفات پر ہمیں جو پریشانی و افسوس ہے اس کے اظہار کے لیے ہمارے پاس الفاظ نہیں ؎

اے حال مادرِ ہجرِ حضرت کمتر از یعقوب نیست
او پسر گم کردہ و ما پدر گم کردہ ایم

محمد خلیل اللہ تھائی لینڈ)۔

محمد مسکین ـــــــ ہانگ کانگ

۸ ستمبر بذریعہ فون معلوم ہوا کہ حضرت شیخ الحدیثؒ انتقال فرما گئے ہیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔

والدہ صاحبہ کا غم کیا کم تھا کہ یہ بھی سر پر آ گیا، خدا کی مرضی کے سامنے انسان بے بس ہے۔ جس وقت سے سُنا ہے اُس وقت سے آپ کے ساتھ فون پر رابطہ کی کوشش جاری ہے نہ جانے کیوں رابطہ قائم نہیں ہوتا۔

امیر بادشاہ ـــــــ لندن

حضرت شیخ الحدیثؒ سے متعلق پڑھ کر دلی صدمہ پہنچا کہ شیخ الحدیث صاحبؒ اس دنیا سے رحلت کر گئے، لہٰذا افسوس تو بہت ہوا لیکن انسان اس میں کچھ نہیں کر سکتا۔ اس پر ہم سب کا ایمان ہے یہ حق کا راستہ ہے۔ ہم سب نے ایک دن جانا ہے۔ ہم سب کی یہی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کو جنت الفردوس نصیب کریں۔ (امیر بادشاہ لندن)

عطاء اللہ ـــــــ ڈنمارک ناروے

کل قطر سے میرے عزیز نے مجھے بذریعہ فون اطلاع دی کہ حضرت شیخ الحدیثؒ اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں، یہ دردناک اور غمگین خبر سُنکر دل کو بہت صدمہ پہنچا وہ صرف آپ کے بزرگوار نہ تھے بلکہ ہم سب کے بزرگ تھے۔

منظر ـــــــ انگلینڈ

حضرتؒ کے اس دُنیا فانی سے جانے کا کافی دُکھ ہوا، اتنا دکھ ہوا

© rasailojaraid.com